

پی سی بی نے ویمنز سینٹر ل کنٹر یکٹ برائے 23-2022 کا اعلان کر دیا

لامور، كم جولائي 2022ء:

پاکستان کر کٹ بورڈ نے سیز ن 23-2022 کے لیے ویمنز سینٹر ل کنٹر یکٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ اعلان کر دہ کنٹر یکٹ میں مجموعی طور پر20 خواتین کر کٹرز کوشامل کیا گیا ہے۔ کنٹر یکٹ میں 8 کھلاڑیوں کوتر قی جبکہ 3، طوبہ 'حسن، گل فیروزہ اور صدف شمس کو پہلی مرتبہ سینٹرل کنٹر یکٹ کا حصہ بنایا گیا ہے۔

سیز ن22-2021 میں عمدہ کار کر دگی کی بدولت سدرہ امین ، غلام فاطمہ اور ارم جاوید کو دوبارہ سینٹر ل کنٹر یکٹ میں شامل کر لیا گیا ہے۔

مئی میں انٹر نیشنل کر کٹ کونسل کی ویمن پلیئر آف دی مینتھ کاابوارڈ جیتنے والی 21سالہ طوبہ احسن کوسینٹر ل کنٹریکٹ کی ڈی کٹیگری کا حصہ بنایا گیاہے۔

طوبہ حسن کا کہناہے کہ وہ پہلی مرتبہ سینٹر ل کنٹر مکٹے مینے پر بہت خوش ہیں۔ بالآخر انہیں اپنی سخت محنت کاصلہ ملناشر وع ہو گیاہے۔ ان کی تمام تر توجہ میدان میں عمدہ کار کر دگی پیش کرنے پر مر کوزہے، وہ اب اپنی محنت دوگنی کر دیں گی۔ طوبہ حسن نے کہا کہ وہ اس سفر میں بھر پور ساتھ دینے پر اپنی تمام سینئر کھلاڑیوں، دوستوں، اہل خانہ اور اسپورٹ اسٹاف کی مشکور ہیں۔ ان کا واحد مقصد پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے شاندار کار کر دگی کا مظاہر ہ کرنا ہے۔ انہیں یقین ہے کہ وہ خو دسے جڑی تمام توقعات پر پورااتر نے کی ہر ممکن کوشش کریں گی۔

سینٹرل کنٹر کیٹ میں ترقی پانے والی کھلاڑیوں میں نداڈار اور عالیہ ریاض کو کپتان بسمہ معروف کے ہمراہ اے کٹیگری کا حصہ بنایا گیا ہے۔اسی طرح انعم امین، فاطمہ ثناء، نشرہ سندھواور عمیمہ سہیل کو بی کٹیگری میں شامل کر لیا گیاہے۔منیبہ علی اور عائشہ نسیم کو کٹیگری سی کا حصہ بنایا گیاہے۔

سیز ن22-2021 میں قابل ذکر کار کر دگی کامظاہر ہنہ کرنے پر جویریہ خان کوسی کٹیگری میں شامل کیا گیاہے۔

اساويه اقبال، چيئر آف ويمنز سليكش كميش:

چیئر آف ویمنز سلیشن سمیٹی اساویہ اقبال کا کہناہے کہ 8 کھلاڑیوں کاتر تی اور 3 کا پہلی مرتبہ سینٹر ل کنٹریکٹ پانادر حقیقت پاکستان خواتین کر کٹ کے درست سمت میں آگے بڑھنے کی نشاندہی کرتاہے تاہم انہیں اب بھی بہت محنت کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ سیز ن 23-2022 میں جتنی زیادہ کر کٹ تھیلنے کو مل رہی ہے،وہ پر امید ہیں کہ اس سیز ن کے اختتام پر پاکستان ویمنز کر کٹ ٹیم ایک مزید بہتر سائیڈ بن کر سامنے آئے گی۔

انہوں نے کہا کہ سینٹر ل کنٹر یکٹ نہ صرف کھلاڑیوں کی گزشتہ سیز ن میں عمدہ کار کر دگی کاصلہ ہو تا ہے بلکہ یہ انہیں آئندہ سیز ن میں بھی مزید بہتر کھیل پیش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اساویہ اقبال نے کہا کہ وہ گزشتہ سیز ن میں بھر پور عزم اور لگن کا مظاہر ہ کرنے پر تمام کھلاڑیوں کی مشکور ہیں، وہ امید کرتی ہیں کہ یہ تمام کر کٹرز آئندہ سیز ن کے دوران کامن ویلتھ گیمز، آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ اور آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بھی بہترین کار کر دگی کا مظاہر ہ کریں گی۔

> و مینز سینم ل کنٹر میک برائے 23–2022ء: کٹیگری اے: بسمہ معروف، نداڈار اور عالیہ ریاض کٹیگری بی: انعم امین، ڈیانا بیگ، فاطمہ ثناء، نشرہ سند ھواور عمیمہ سہیل کٹیگری سی: عائشہ نسیم، منیبہ علی، جویر بیہ خان، سدرہ امین اور سدرہ نواز کٹیگری ڈی: غلام فاطمہ، گل فیروزہ، ارم جاوید، کائنات امتیاز، سعد بیہ اقبال، صدف شمس اور طوبہ حسن

> > -ENDS-

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad

Assistant Manager – Media and Communications

W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

